

نے کوئی عملی قدم نہ اٹھایا تو اس کے خطرناک نتائجِ قوم پر ظاہر ہوں گے۔ مردم شماری کے عمل کی نگرانی کے لیے حکومت نے پارلیمنٹ کی مشترکہ تحریکیٰ تکمیل دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس تحریکیٰ میں ضرور نمائندگی حاصل کریں کیونکہ یہ آپ کا حق ہے۔ یاد رکھیں اس کے بعد مردم شماری آئندہ صدی میں ہوگی۔

مردم شماری سے حاصل ہونے والے اعداد و شمار کی بنیاد پر سمجھی قوم کو آنے والے وقت میں سیاسی، معاشی اور سماجی حقوق کے حصول کے لیے جدوجہد کرنا ہوگی لہذا مردم شماری سمجھی قوم کی ترقی میں سنگ میل ثابت ہوگی۔ (پندرہ روزہ خاداب، لاہور - 31 اگست 1991ء، ص 11)

"شریعت ایکٹ" سمجھی مذکور کا موصوع بنانا ہوا ہے۔

شریعت بل قوی اسلامی میں پیش کیے جانے کے ساتھ ہی ملکی سطح پر بحث و مباحثہ کا موضوع بن گیا تھا اور آج جب یہ بل قانون سازی کے تمام مرافق طے کر کے شریعت ایکٹ کی صورت میں تافذ اعلیٰ ہے۔ اس کے اثرات پر غور و فکر چاری ہے۔ مختلف سمجھی تسلیمانوں کی جانب سے مذکورے اور تقریبات ہو رہی ہیں۔ ملتان میں یونگ کریمین سوڈنٹس کی مقامی شاخ نے دوسری تسلیمانوں کے تعاون سے ایک سینیٹر کا اہتمام کیا۔ اسی طرح مختلف گروہ کے سمجھی نوجوانوں نے شریعت ایکٹ کے اثرات کا چائزہ لینے کے لیے ایک تقریب منعقد کی۔

چھٹے دنوں سی ایکم ایس اور سیز ماٹھالہانی کیسپ لندن کے زر اہتمام برلنی کالج میں زیرِ تعلیم پارہ طلبہ و طالبات پر مشتمل ایک گروپ پاکستان آیا۔ اس گروپ کو پاکستان کی سماجی، سیاسی اور مذہبی صورت حال سے آگاہ کرنے کے لیے "ریورنڈ سیوسویل رابرٹ عزرا یاہ بیپ" اف رائے وندکی قیادت میں پانچ مذکور کو اہتمام کیا گیا۔ 12 اگست کے سینیٹر کا موصوع "شریعت ایکٹ" تھا۔

13 اگست 1991ء کو نواب شاہ کے کریم یوتھ گروپ نے "شریعت بل اور اقیمت" پر اس کے اثرات" کے عنوان سے ایک جلسہ منعقد کیا جس میں سمجھی مقررین کے ساتھ ہندو برادری کے مقامی رہنماؤں نے بھی شرکت کی۔

پاٹریل انٹی ٹیوٹ ملتان نے اپنے دو ماہی مجلے "اچا چوہا" کی اشاعت بابت ماہ ستمبر "مریعت بل" کے لیے مخصوص کی ہے۔

پندرہ کروڑ پیس لاکھ روپے کی رقم اقلیتیوں کے لیے مخصوص کی گئی ہے۔

وزارتِ مذہبی امور و اقلیتی امور کے انچارج وزیر نے یونائینڈ کرپشن و لیفیر ایوسی ایشن کی ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے حکما کہ "موجودہ حکومت اقلیتوں کی فلاح و بہبود اور ان کی عبادت گاہوں کی دیکھ بھال کو بڑی اہمیت دتی ہے۔ اس حقیقت کا انعام اس امرے ہے کہ ان کی عبادت گاہوں کی مرمت اور ترقیاتی کاموں کے لیے پندرہ کروڑ پیس لاکھ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔"

جنابِ وزیر نے یہ بھی حکما کہ پاکستان دنیا بھر میں واحد ملک ہے جہاں اقلیتیوں کو اکثریت کے برابر شری حقق حاصل ہیں۔ وزیرِ اعظم پاکستان نے اقلیتی مسائل حل کرنے کی خاطر ملکی سطح پر محیثیات تکمیل دی ہیں۔ اس طرح پیاس لاکھ روپے مسمی طلبہ کو وظائف دینے کے لیے مختص کیے گئے ہیں۔ (دی مسلم، اسلام آباد-21 اگست 1991ء)

پیشہ جان سوترا کا تقرر بطور وزیرِ مملکت برائے اقلیتی امور

10 ستمبر 1991ء کو وفاقی کائینت میں توسعہ کے تبعیج میں جن وزراء کا تقرر ہوا ہے، ان میں پیشہ جان سوترا بھی شامل ہیں۔ انہیں وزیرِ مملکت برائے اقلیتی امور نامزد کیا گیا ہے۔ کائینت میں پسلے سے اقلیتی نمائندگی جناب رانا چندر سنگھ کر رہے تھے جو بدستور کائینت میں شامل ہیں۔ (روزنامہ جنگ، لاہور-11 ستمبر 1991ء)

کیتھولک کلیسیا کی پیش رفت

پندرہ روزہ "کاٹھولک نقیب" اپنے قارئین کے لیے پاکستان میں مسیی مختص کے حوالے سے ایک سلسلہ مضمونیں شائع کر رہا ہے۔ حالیہ اشاعت میں قیام پاکستان کے بعد مسیی مختص کے حوالے سے کیتھولک کلیسیا کی پیش رفت پر مضمون ٹھار نے لکھا ہے کہ "14 اگست 1947ء کو پاکستان مرض وجود میں آیا۔ یہ وہ وقت تھا جب دھڑک